"اسلام اور محمدیت" کی گرفت مضبوط ہے تو ملک بھی محفوظ ہے۔ یہ پنجہ جتنا سخت رہا، اتنا ہی ملک وملت کے حق میں مفید اور جب بھی کمزور پڑا اتنا ہی ہلاکت آفرین ثابت ہوا۔ اگر مغل تاجدار "اکبر دی گریٹ" کے آہنی پنجے اس خدائی حصار کو نہ توڑ سکے اور نہ انگریز برصغیر کے مسلمانوں کو ڈیڑھ سو سال کے جابرانہ اور مستبدانہ حربوں سے ہضم کر سکا، تو یہ نتیجہ تھا اس "ملائیت" اور ملائی نظام کے مراکز مدارس، مساجد اور خانقاہوں کا، جس کے علمبردار تھے حضرت مجدد الف ثانی، شیخ احمد سرہندی، سلطان محی الدین اورنگ زیب عالمگیر، شاہ ولی اللہ، اور شاہ عبد العزیز دہلوی، سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی اور حجۃ الاسلام محمد قاسم نانوتوی، شیخ رشید احمد گنگوہی، اور شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی، شاہ فضل الرحمان گنج مراد آبادی۔ اور شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی، مولانا عبد الباری فرنگی محل اور مولانا محمد علی و شوکت علی، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی اور مورخ وقت علامہ سلیمان الندوی۔ علامۂ وقت مولانا انور شاہ کشمیری اور مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ دہلوی، شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور دیگر حضرات رحمہم اللہ تعالیٰ، یہ لوگ "ملائیت" کے اعلیٰ نمونے، انسانیت کے روشن مینار اور آزادی وحفاظت کے آہنی حصار نہ ہوتے تو آج آپ کی تاریخ اندلس اور البانیہ سے مختلف نہ ہوتی اور آپ کی "مسجد وخانقاہ" کا بھی وہی عالم ہوتا جو روس کے اسلامی علاقوں میں ہے۔ پس یہاں کے باشعور اور حساس مسلمانوں کو سوچنا ہے کہ انہیں کونسی راہ اختیار کرنی چاہیئے۔

○

مشرقِ وسطیٰ کے حادثہ پر ایک ماہ کے غور وفکر کے بعد جنرل اسمبلی کا اجلاس ختم ہو گیا۔ اس پوری مدت میں اس کا صرف ایک مسئلہ پر "اجماع" ہو سکا، اور وہ تھا اجلاس کو برخاست کرنے کی "قرارداد" گویا مغرب کے اس طلسماتی چکر کا ڈھونگ صرف برخاستند کے لئے رچایا گیا تھا۔ اصل مسئلہ پر قرارداد تو کیا مذمت کا کوئی لفظ بھی منظور نہ ہو سکا ـــــ ظلم وانصاف کی تاریخ کا جائزہ لینے والا مورخ اس انکشاف سے مبہوت ہوگا۔ کہ دنیا میں مظلوم کی داد رسی اور حق وانصاف کا گلا سب سے زیادہ بے دردی اور عیاری سے جس "ادارے" کے ذریعہ گھونٹا گیا اس کا نام اقوام متحدہ تھا۔ حقوقِ انسانی اور انسانی قدر و احترام اور آزادیٔ اقوام کا محافظ وپاسبان ادارہ ـــ یا برعکس نہند نام زنگی کافور ـــــ دنیا بھر میں ہر سال اس کے انصاف اور مساوات پروری